روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

خدا کے خوف سے روؤ

حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اے لوگو خدا کے خوف سے روؤ۔ اگر رونا نہ آئے تو تکلف سے روؤ۔ کیونکہ دوزخی دوزخ میں روئیں گے تو ان کے آنسو ان کے چہروں پر اس طرح بہیں گے جیسے نالیاں ہوتی ہیں یہاں تک کہ آنسو ختم ہو جائیں گے تو خون بہنا شروع ہو جائے گا اور آنکھیں خون اس کثرت سے بہائیں گی کہ اگر کوئی کشتی اس میں چھوڑ دی جائے تو چلنے لگے گی۔ (مسند ابو یعلیٰ جلد7ص161 حدیث نمبر :4134مسند انس۔ دارالمامون للتراث۔ دمشق۔ طبع اول 1984ء)

جمعرات 4 نومبر 2004ء 20 رمضان المبارک 1425 ہجری 4 نبوت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 251

10

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا دورہ بیلجیئم

جلسہ سالانہ بیلجیئم سے اختتامی خطاب، نیشنل عاملہ لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

حضور انور کے دورہ یورپ کے آخری ایام کی رپورٹس اب موصول ہوئی ہیں جو نذر قارئین ہیں۔

مورخہ 12/ستمبر 2004ء

صبح پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیلجیئم مشن ہاؤس کے احاطہ میں واقع جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ صبح کے وقت حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

چار بجے حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ سالانہ بیلجیئم کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم عبدالستار صاحب نے کی۔ اس کے بعد حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ''جمال وحسن قرآں ....'' رائے مظہر احمد صاحب نے خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد حضور انور نے اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ الانفال کی آیت نمبر 30 کی تلاوت فرمائی۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمہارے لئے ایک امتیازی نشان بنا دے گا اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

اس کے بعد فرمایا کسی بھی سچے دین کی نشانی یہ ہے کہ وہ کس قدر انسان کو اپنے خدا کی طرف لے جانے والا ہے۔ اور اپنے پیدا کرنے والے کا خوف اور اس کی خشیت اپنے ماننے والوں کے دلوں میں پیدا کرتا ہے۔ اور اس کے لئے کیا تعلیم دیتا ہے۔ اگر جائزہ لیا جائے تو صرف دین حق ہی اس کی تعلیم دیتا ہے۔ یہ کہ اگر تم نے خدا تعالیٰ تک پہنچنا ہے تو اس کا خوف، ایسا خوف جو محبت کا اظہار بھی رکھتا ہو اپنے دلوں میں پیدا کرو، خدا کو راضی کرنے والے بنو اور اس کی محبت حاصل کرو۔ یہ صرف منہ سے نہ ہو بلکہ اپنے عمل سے، اپنے فعل سے اس بات کی تصدیق ہو کہ ہمیں اپنے پیدا کرنے والے سے حقیقی پیار ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم دلوں میں اس کا خوف رکھتے ہوں۔

خدا کو ماننے والا ہر وقت اس کے خوف کو سامنے رکھے گا۔ اس کی عبادت بجا لائے گا۔ کسی قسم کی دنیاوی مال کی محبت اس کی خشیت کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہ رکھتی ہو گی۔ پھر کس طرح اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ امتیازی سلوک کرے گا۔ وہ فرماتا ہے کہ تم سوئے ہوئے ہو گے اور میں تمہارے لئے جاگوں گا۔ تم تکلیف میں ہو گے، میں تمہاری تکلیف کو دور کروں گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

جو خدا کا متقی اور اس کی نظر میں متقی بنتا ہے اس کو خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی تنگی سے نکالتا ہے اور ایسی طرز سے رزق دیتا ہے کہ اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ کہاں سے آتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ برحق ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا ہے اور بڑا رحیم کریم ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے جو کوئی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے اللہ اس کے معاملے میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ اگر تمہارے رزق میں کمی ہو، تمہارے کاموں میں روک ہو تو اس کا تقویٰ اختیار کرو، اس کے سامنے جھکو، نمازوں میں پابندی کرو، اس کی طرف جھکتے ہوئے اس کے احکام کی پیروی کرو۔ وہ ضرور آسانیوں کے سامان پیدا کر دے گا۔ بعض دفعہ آزمائش ہوتی ہے اور اللہ کسی کی طاقت کے مطابق آزماتا ہے۔

تمہاری برائیاں تقویٰ سے دور ہوں گی۔ جب فعلی شہادت سے پتہ چل گیا کہ اللہ تعالیٰ احسان فرما رہا ہے تو پھر اللہ کے وعدوں پر ایک مومن کو اور بھی پختہ یقین ہو جاتا ہے۔ پھر ایک مومن بندہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی میں اور ترقی کرتا ہے اور پھر اللہ کے دائمی فضلوں کا وارث ٹھہرتا ہے۔ اللہ تمام فضلوں کا مالک ہے اور پھر یہ کہ وہ بندوں میں فضل بانٹنے کی طاقت بھی رکھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ نیکیوں میں سبقت لے جائے پھر اللہ تعالیٰ تمہارے اندر وہ طاقتیں پیدا کرے گا کہ تم مقبول بندوں کی طرح قبولیت دعا کے نشان دکھاؤ گے۔ یہ وہ معیار ہیں جو حضرت مسیح موعود نے اپنے رفقاء کے اندر پیدا کئے اور اپنی جماعت سے جن کی آپ توقع رکھتے تھے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہو سکتی۔ حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہیں نور دیا جائے گا۔ تمہارے تمام قویٰ میں نور ہو گا۔ جن راہوں پر تم چلو گے وہ راہیں نورانی ہو جائیں گی اور تم سراپا نور ہو جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ ہر احمدی نور سے بھر جائے، ہر احمدی کی کوشش ہونی چاہئے کہ خدا کا خوف اس کے دل میں ہو۔ ہر احمدی کو اس کی طرف جھکنا چاہئے۔ عبادات کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: خدا کی راہ میں انسان کے جسم پر لگنے والا غبار اور جہنم کبھی اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

یہ وہ فرقان ہے جو ایک احمدی کو غیروں سے ممتاز کرتا ہے اور کرنا بھی چاہئے۔ اس روح کو اپنے اندر، اپنے بچوں کے اندر پیدا کریں۔

ایک روایت میں ہے کہ خشیت کیسے پیدا ہوتی ہے۔ یہ اس طرح کہ جب یہ خیال ہو کہ اللہ ہمیں دیکھ رہا ہے۔

ایک دفعہ سوال کرنے والے نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ احسان کیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ تو اللہ کی اس طرح عبادت کرے کہ گویا تو خدا کو دیکھ رہا ہے اور اگر یہ نہیں تو کم از کم یہ احساس ہو کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جو تمہارا رب ہے، پانچ نمازیں پڑھو، روزے رکھو، زکوٰۃ دو اور اپنے امیر کی اطاعت کرو۔ یہ مومن کی پانچ نشانیاں ہیں گویا تقویٰ پر وہی قائم سمجھا جائے گا جو ان پانچ باتوں پر عمل کرنے والا ہو گا۔

حضرت زید بن ارقمؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، اس کو خوب پاک صاف کر دے تو ہی سب سے بہتر ہے جو اس کو پاک کر سکتا ہے۔ ایک اور دعا ہے کہ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ اور پاک دامنی مانگتا ہوں۔

حضور نے فرمایا کہ جب رسول کریم ﷺ خدا کے خوف اور خشیت کی وجہ سے اس قدر دعا مانگا کرتے تھے، تو ہمیں کس قدر دعا کرنی چاہئے۔

آپؐ یہ بھی دعا مانگتے اے اللہ! میں عاجز آ جانے، سستی، بزدلی، بخل، انتہائی بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا کر۔ اے اللہ میں ایسے علم سے جو فائدہ مند

(مسلسل صفحہ 2 پر)

(بقیہ صفحہ 1)

نہ ہو اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو۔ایسی دعا سے جو مقبول نہ ہو پناہ مانگتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسروں کو دیکھنے کی بجائے اپنے آپ کو دیکھنا چاہئے دوسروں کو کہتے ہیں تمہارے بارہ میں خطبہ آیا ہے۔اپنا جائزہ کوئی نہیں لیتا۔اپنا جائزہ لینا چاہئے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بات میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے۔ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں۔اور اپنی جلد بازیوں اور بدگمانیوں سے قوم میں تفرقہ ڈالتے اور مخالفین کو اعتراض کا موقع دیتے ہیں۔

آخر پر حضور انور نے فرمایا اللہ کرے کہ ہم خدا کے حکموں پر عمل کرنے والے ہوں، اس کے رسول کے بتائے ہوئے رستوں پر چل کر اس کی خشیت اختیار کرنے والے ہوں۔حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق آپ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کرنے والے ہوں اور ہم میں سے ہر ایک دعاؤں کی قبولیت کے نظارے دیکھنے والا ہو، جلسہ کی برکات ہمیشہ آپ کے ساتھ ہوں۔اللہ آپ کے ساتھ ہو، آپ کو حفظ و امان میں رکھے، خیریت سے اپنے گھروں میں واپس لے جائے۔

خطاب کے اختتام پر حضور انور نے دعا کروائی۔

5 بج کر 35 منٹ پر جلسہ کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔اس کے بعد حضور لجنہ کی جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔بچیوں نے کورس کی شکل میں مختلف نظمیں پڑھیں اور لاالہ الا اللّٰہ کا ورد کیا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

جلسہ سالانہ کی کل حاضری 1589 تھی جبکہ گزشتہ سال یہ حاضری 766 تھی۔

بیلجیئم کے اس جلسہ سالانہ میں درج ذیل 13 ممالک سے آنے والے احباب شامل ہوئے۔

جرمنی، فرانس، ہالینڈ، انگلستان، سویڈن، ناروے، انڈیا، امریکہ، کینیڈا، پاکستان، نائیجر، نائیجیریا، سوئٹزرلینڈ۔

اس کے بعد شام چھ بجے لجنہ اماء اللہ کی نیشنل مجلس عاملہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے تمام سیکرٹریان کو تفصیلی ہدایات دیں۔

عاملہ لجنہ کی میٹنگ کے بعد ساڑھے چھ بجے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے باری باری تمام شعبوں کا جائزہ لیا اور سیکرٹریان سے دریافت فرمایا کہ وہ اپنے اپنے شعبوں میں کیا کام کر رہے ہیں اور آئندہ کے لئے کیا پلاننگ ہے۔

حضور انور نے مہتمم مال کو ہدایت فرمائی کہ اپنے خدام کی فہرست اس طرح تیار کریں کہ آپ کی جو کل تجنید ہے اس میں سے سٹوڈنٹ کتنے ہیں اور کتنے ایسے خدام ہیں جو کمانے والے ہیں۔جو خدام چندہ کے نظام میں شامل نہیں ان کو شامل کرنے کی کوشش کریں۔شعبہ سمعی بصری کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ڈاکومنٹری فلم تیار کریں اور ایم ٹی اے کے لئے بھجوائیں۔

حضور انور نے مہتمم تربیت کو ہدایت فرمائی کہ تربیتی کلاسز اور پروگرام باقاعدگی سے ہونے چاہئیں اور آپ کے پاس ریکارڈ ہونا چاہئے کہ ان کلاسز میں کتنے خدام شامل ہوئے ہیں۔حضور انور نے فرمایا جو خدام کیمپوں میں رہ رہے ہیں ان کے ساتھ بھی آپ کا مسلسل رابطہ ہونا ضروری ہے، ان کو بھی تربیتی پروگراموں میں شامل ہونا چاہئے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ خدمت خلق کے پروگراموں کے بارہ میں یہاں کے متعلقہ حکام کو بھی آگاہ رکھا کریں۔حضور انور نے نومبایعین کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ہدایت فرمائی۔اور فرمایا کہ جو لوگ رفیوجی سنٹرز میں رہتے ہیں ان کی تربیت کے لئے پلان بنائیں۔ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔ان کی تربیت کا انتظام کریں۔ ان سے ریگولر Contact کریں۔اگر یہ اپنی جگہ تبدیل کریں اور کسی دوسرے شہر میں نقل مکانی کریں تو آپ کو علم ہونا چاہئے۔ اور آپ کا رابطہ رہنا چاہئے۔جب رابطہ نہیں کریں گے تو یہ لوگ ضائع ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے پاس سب نومبایعین کی فہرست ہونی چاہئے۔اپنی مجالس کے قائدین کو یہ فہرستیں دیں کہ وہ اپنے اپنے علاقہ، ریجن میں مقیم ان لوگوں سے رابطہ کریں اور ان کو اپنے تربیتی پروگراموں میں شامل کریں۔

حضور نے مہتمم امور طلباء کو ہدایت فرمائی کہ تمام خدام کی اس طرح فہرست تیار کریں کہ کتنے ہیں جو سکول رکالج ریونیورسٹی جا رہے ہیں۔اگر کوئی پڑھائی چھوڑتا ہے تو اس کا بھی آپ کو علم ہونا چاہئے۔

حضور انور نے مہتمم اشاعت کو ہدایت فرمائی کہ جو خدام اردو پڑھ سکتے ہیں ان کو رسالہ ''خالد'' پاکستان سے لگوا کر دیں۔اس کے بعد حضور انور نے شعبہ عمومی کے کام کے متعلق ہدایات فرمائیں۔یہ میٹنگ شام سات بجے تک جاری رہی۔میٹنگ کے بعد خدام نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے قائدین سے ان کے شعبوں اور کاموں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے آنی چاہئے۔حضور انور نے قائد ذہانت وصحت جسمانی کو ہدایت فرمائی کہ انصار کو سیر کرنے کی عادت ڈالیں۔

نومبایعین کے بارہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان کو اپنے تربیتی نظام میں شامل کریں، چندوں کی عادت ڈالیں، قرآن کریم پڑھائیں اور نماز باجماعت کا عادی بنائیں۔

قائد ایثار کو ہدایت فرمائی کہ یہاں جو Old people homes ہیں وہاں جائیں، ان سے باتیں کریں، پھول، پھل ان کے لئے لے کر جائیں۔آپ کے جانے سے ان کا دل لگ جائے گا۔یہی آپ کی خدمت خلق ہے۔

قائد (دعوت الی اللہ) کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ گزشتہ تین چار سال کی جو بیعتیں ہیں ان کو اپنے نظام میں شامل کریں۔ان سے مستقل رابطہ رکھیں۔اپنے انصار کو بھی Active کریں۔حضور نے فرمایا کہ آپ سب کو مستعد ہو کر محنت سے کام کرنا چاہئے اور منصوبہ بندی، پلاننگ کے ساتھ کام کو آگے بڑھانا چاہئے۔

مجلس انصار اللہ کے ساتھ یہ میٹنگ شام ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔میٹنگ کے آخر پر انصار نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے گئے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات 8-45 تک جاری رہیں۔بیلجیئم کی مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والی 25 فیملیز کے 98/افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

نو بجے حضور انور نے مغرب وعشا کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم منظور احمد صاحب بٹ دارالیمن غربی تحریر کرتے ہیں۔کہ خاکسار کے والد مکرم عبدالمجید احمد صاحب بٹ کارکن دفتر جائیداد مورخہ 28۔اکتوبر 2004ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے۔آپ کا جنازہ مورخہ 29۔اکتوبر 2004ء کو مکرم میر عبدالباسط صاحب مربی سلسلہ نے بعد نماز فجر بیت سعادت میں پڑھایا۔عام قبرستان میں قبر تیار ہونے پر مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔آپ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور تین لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس ربوہ لکھتے ہیں میرے چچا مکرم شریف احمد صاحب ڈوگر دارالنصر شرقی ربوہ بعارضہ شوگر و دیگر امراض بیہوشی کی حالت میں ہیں۔کمزوری اور ضعف بہت ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

نکاح

مکرم چوہدری محمد صادق بھٹہ صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ لکھتے ہیں۔میری بیٹی مکرمہ انیلہ صادق صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم عتیق احمد صاحب باجوہ مربی سلسلہ آف راولپنڈی ولد مکرم منیر احمد باجوہ صاحب داتا زید کا ضلع سیالکوٹ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 14۔اکتوبر 2004ء کو بیت راجیکی میں پڑھا۔مکرم عتیق احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی کے بھانجے ہیں۔تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہمیشہ قائم ودائم رکھے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم سیف علی شاہد صاحب ناظم مجلس انصار اللہ علاقہ میرپور خاص لکھتے ہیں۔خاکسار کی بہو مکرمہ تمثیلہ خالد صاحبہ کی والدہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحمید صاحب آف چک 151 ضلع میرپور خاص تقریباً ایک ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 11۔اکتوبر 2004 کو انتقال کر گئیں۔ان کی نماز جنازہ چک 151 میں اسی دن شام 4 بجے مکرم محمد آصف صاحب طاہر مربی سلسلہ نارتھ کراچی نے پڑھائی۔تدفین کے بعد مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، نیک، ہمدرد اور ہر ایک کے غم میں شریک ہونے والی اور بہت ہی مہمان نواز تھیں۔مرحومہ نے پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور دیگر عزیزان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

☆......☆......☆......☆

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

خدام الاحمدیہ جماعت احمدیہ کی ریڑھ کی ہڈی ہے

درجوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری

احمدی نوجوان کا مثالی کردار، قومی اصلاح کی بنیاد

(قسط دوم آخر)

عبدالسمیع خان۔ ایڈیٹر الفضل

احمدیت کی خاطر قطع تعلقی اور استقلال

والدہ روتی رہتی

حضرت عبدالرحیم صاحب شرما ہندو مذہب سے احمدی ہوئے تو ان کی والدہ ان کو دیکھ کر روتی رہتی اور اس قدر روتی کہ گھگھی بندھ جاتی اور دور دور تک اس کے رونے کی آواز سنائی دیتی۔

(رفقاء احمد جلد نمبر 10 صفحہ 64,61)

سو رشتے

حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب رفیق کا رشتہ احمدیت قبول کرنے سے پہلے ایک جگہ طے ہو چکا تھا مگر جب احمدی ہوئے تو ان لوگوں نے کہا کہ ہمارا تعلق آپ سے تب رہ سکتا ہے کہ احمدیت سے توبہ کریں۔ انہوں نے کہا "یہ تو آپ کی ایک لڑکی کی بات ہے اگر ایسا سو رشتہ بھی ہو تو میں احمدیت پر قربان کردونگا"۔ (رفقاء احمد جلد نمبر 10 ص 19)

اگر ہمارا ہے

حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی سابق ہریش چندر کی والدہ بھی ان کے قبول احمدیت سے سخت ناراض تھیں۔ ان کے والد دھوکے سے انہیں قادیان سے لے گئے اور تحریر دی کہ والدہ، بھائی بہنوں سے مل کر واپس آجائے گا۔ ماں ایک بار قادیان میں اس طرح روتی ہوئی آئیں کہ احمدیہ بازار میں شور مچ گیا۔ لیکن ماں کی محبت ان کے پائے ثبات میں کوئی لغزش پیدا نہ کرسکی۔ (رفقائے احمد جلد 9 ص 80)

بہرحال جب ان کے والد صاحب نے تحریری اقرار کیا انہیں بہن بھائیوں سے ملنے کے بعد قادیان واپس کردیا جائے گا تو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے کس اعتماد سے اس پر لکھا "اگر ہمارا ہے تو آجائے گا"

(رفقاء احمد جلد 9 ص 48)

چنانچہ باوجود ان کے والد کی عہد شکنی کے یہ کسی نہ کسی طرح پھر قادیان پہنچ گئے۔ اور پھر حضور کے قدموں میں ہی رہے۔

سب نے بیعت کرلی

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے بیعت کی تو مخالفت پورے زور سے جاری ہوگئی۔ اس میں عوام کے علاوہ آپ کے والدین اور چھوٹا بھائی بھی شامل تھے۔ مگر آپ استقامت سے ایمان پر قائم رہے اور دعوت الی اللہ کرتے رہے۔ ایک سال کے اندر اندر آپ کے والد صاحب، چھوٹا بھائی اور دونوں بھاوجوں نے بیعت کرلی۔ آپ کے بڑے بھائی نے خلافت اولیٰ میں بیعت کی۔

(رفقاء احمد جلد 10 ص 215)

گھر چھوڑ دیا

گیمبیا کے ایک عیسائی نوجوان نے احمدیت قبول کی تو ماں نے اس کی شدید مخالفت شروع کردی۔ پہلے تو وہ برداشت کرتا رہا مگر جب اس کی ماں نے قرآن کریم کی توہین شروع کی تو گھر چھوڑ کر نکل گیا اور دوبارہ اس گھر میں نہیں گیا۔

(روزنامہ الفضل 30 جون 2003ء)

ایمان کی مضبوطی

چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ رجوعہ ضلع گجرات نے 1957ء میں احمدیت قبول کی۔ والد نے آپ کی شدید مخالفت کی اور جائیداد سے عاق کردیا تو آپ اپنے ماموں کے پاس چلے گئے۔ ان کے والد نے ان کو سمجھانے کے لئے چھوٹے بیٹے کو بھیجا مگر وہ بھی احمدی ہو گئے۔ اور دونوں بھائی واپس آ گئے مگر پھر سخت مخالفت کی وجہ سے سندھ چلے گئے اور اپنے ایمان پر قائم رہے یہاں تک والدہ کے ساتھ حسن سلوک کی بنا پر انہوں نے خود کہا کہ تم جس مذہب پر چاہو قائم رہو ہم تمہیں کچھ نہیں کہیں گے تب وہ چار سال کے بعد گھر واپس آ گئے۔

(روزنامہ الفضل 9 مارچ 2001ء)

غیرت ایمانی اور قربانیاں

ذرہ ذرہ قربان ہو جائے

حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کو 1924ء میں کابل میں شہید کیا گیا۔ انہوں نے قید خانے سے حضور کی خدمت میں ایک خط لکھا کہ جوں جوں اندھیرا بڑھتا ہے خدا میرے لئے نور کو روشن تر کرتا جاتا ہے۔ دعا کریں کہ اس عاجز کا ذرہ ذرہ دین پر قربان ہو جائے۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 476)

اس واقعہ شہادت کے بعد حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حضور کی خدمت میں لکھا کہ:

حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب کی شہادت سے جو جگہ خالی ہوئی ہے مجھے موقع دیں کہ اس جگہ کو پر کروں اور دین کا پیغام پہنچاتے ہوئے قربانی پیش کروں۔

(خالد دسمبر 1985ء ص 181)

وصیت پوری کردی

1947ء میں قادیان کی حفاظت کے لئے ایک احمدی خاتون نے اپنے بیٹے کو بھیجا اور جاتے ہوئے یہ وصیت کی "بیٹا دیکھنا پیٹھ نہ دکھانا" سعادت مند بیٹے نے ماں کے فرمان کی لاج رکھ لی اور شہادت سے چند لمحے پہلے اپنی ماں کے نام یہ پیغام دیا "میری ماں سے کہہ دینا کہ تمہارے بیٹے نے تمہاری وصیت پوری کر دی ہے اور لڑتے ہوئے مارا گیا ہے"۔

(الفضل 11 اکتوبر 1947ء)

313 سرفروش

تقسیم ہند کے بعد حضرت مصلح موعود نے تحریک فرمائی کہ ہم قادیان کسی صورت میں مکمل طور پر نہیں چھوڑیں گے اور ایسے جانبازوں کی ضرورت ہے جو جان ہتھیلی پر رکھ کر قادیان میں ٹھہر جائیں اور مقامات مقدسہ کی حفاظت کریں حضور نے اپنے ایک بیٹے سمیت 313 احمدیوں کا وہاں ٹھہرنے کے لئے انتخاب فرمایا۔ چنانچہ 16 نومبر 1947ء سے وہاں عہد درویشی کا آغاز ہوا۔ ان احمدیوں نے جس ایمان، استقامت اور فدائیت کا مظاہرہ کیا اس کا تذکرہ کرتے ہوئے ایڈیٹر اخبار ریاست نے لکھا:۔

"یہ واقعہ انتہائی دلچسپ ہے کہ جب مشرقی پنجاب میں خونریزی کا بازار گرم تھا۔ (مومنوں) کا (مومن) ہونا ہی ناقابل تلافی جرم تھا۔ مشرقی پنجاب کے کسی ضلع کے مقام پر بھی کوئی (مومن) باقی نہ رہا وہ یا تو پاکستان چلے گئے یا قتل کر دیئے گئے تو............ قادیان میں چند درویش صفت احمدی تھے......جنہوں نے اپنے مقدس مذہبی مقامات چھوڑنے سے انکار کردیا اور انہوں نے ننگ شرافت لوگوں کے ننگ انسانیت مظالم برداشت کئے اور جن کو بلاخوف تردید مجاہد قرار دیا جا سکتا ہے۔ اور جن پر آئندہ کی تاریخ فخر کرے گی۔ کیونکہ امن اور آرام کے زمانہ میں تو ساتھ دینے والی تمام دنیا ہوا کرتی ہے۔

ان لوگوں کو انسان نہیں فرشتہ قرار دیا جانا چاہئے جو اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر اپنے شعار پر قائم رہیں اور موت کی پرواہ نہ کریں۔ اب بھی............ قادیان کے درویشوں کے اسوۂ حسنہ کا خیال آتا ہے تو عزت واحترام کے جذبات کے ساتھ گردن جھک جاتی ہے۔ اور ہمارا ایمان ہے کہ یہ ایسی شخصیتیں ہیں جن کو آسمان سے نازل ہونے والے فرشتے قرار دینا چاہئے"۔

(مرکز احمدیت قادیان۔ برہان احمد ظفر ص 280)

غیر معمولی تسکین

ساہیوال میں بعض احمدیوں کو موت کی سزا سنائی گئی تو انہیں یوں معلوم ہوا جیسے ان کے سینوں میں ایک غیر معمولی تسکین بھر دی گئی ہے اور انہوں نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا کہ خدا نے انہیں اس قربانی کی توفیق دی ہے۔

(الفضل 30 جون 2003ء)

جھنڈے کی حفاظت

لاہور کے خدام ایک جلسہ میں شمولیت کے لئے ریل کے ذریعے قادیان آ رہے تھے اور ان کے پاس خدام الاحمدیہ کا جھنڈا بھی تھا۔ ریل تیزی سے سفر کر رہی تھی کہ ایک لڑکے سے جس کے پاس خدام الاحمدیہ کا جھنڈا تھا ایک دوسرے خادم نے جھنڈا مانگا۔ لڑکے نے خادم کو جھنڈا دے دیا اور سمجھ لیا کہ اس نے جھنڈا پکڑ لیا ہے۔ مگر واقعہ یہ تھا کہ اس نے جھنڈا ابھی نہیں پکڑا تھا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جھنڈا ریل سے باہر جا پڑا۔ وہ لڑکا جس کے ہاتھ سے جھنڈا گرا تھا فوراً نیچے کودنے لگا مگر جس خادم نے جھنڈا مانگا تھا اسے فوراً روک دیا اور خود نیچے چھلانگ لگا دی۔ وہ اوندھے منہ نیچے گرا مگر فوراً ہی اٹھا اور جھنڈے کو پکڑ لیا اور پھر کسی دوسری سواری میں بیٹھ کر اپنے قافلہ سے آملا۔

(تاریخ احمدیت جلد نمبر 8 ص 471)

انعام واپس کردیا

ایک احمدی طالب علم ایک عیسائی ادارے میں تعلیم حاصل کرتا تھا۔ ہر کلاس میں اوّل آتا تھا۔ عیسائی پادریوں نے اسے اپنے دام میں پھنسانا چاہا۔ چنانچہ ایک مرتبہ سکول میں تقسیم انعامات کے موقع پر اسے ایک ڈبیہ انعام میں دی گئی۔ اس نے ڈبیہ کو کھولا تو اس کے اندر سے صلیب نکلی۔ اس طالب علم کی غیرت ایمانی نے یہ گوارا نہ کیا کہ وہ صلیب کی ڈبیہ انعام میں قبول کرے۔ اس نے یہ کہہ کر کہ میں احمدی ہوں۔ آپ کی صلیب قبول نہیں کر سکتا۔ فوراً ڈبیہ ان کی طرف پھینک دی۔ جس سے مجمع میں سناٹا چھا گیا۔ جملہ حاضرین اس احمدی طالب علم کی غیرت ایمانی کو دیکھ کر عش عش کر اٹھے۔

(الفضل 25 جنوری 1984ء)

اطاعت والدین

سکول چلے گئے

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب فرمایا کرتے تھے کہ میں نے کبھی بھی اپنے والدین کے حکم کی سرتابی نہیں کی۔ ایک دن والد صاحب نے مجھے ڈانٹا کہ تم سکول کیوں نہیں گئے اور حکم دیا کہ ابھی بستہ اٹھاؤ اور سکول جاؤ۔ میں فوراً تعمیل حکم میں سکول چل دیا حالانکہ سکول بند تھا۔

سکول سے واپس آیا تو والد صاحب کے دریافت کرنے پر میں نے عرض کیا کہ آج سکول میں تعطیل ہے۔

(جنت کا دروازہ ص 42)

مسلسل خدمت

حضرت مولوی محمد الیاس خان صاحب چارسدہ کے رہنے والے تھے۔ 1909ء میں احمدیت قبول کی۔

آپ فرماتے ہیں کہ میں ابتدا سے اپنے والد کا بہت احترام کیا کرتا تھا۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد جب میرے والد صاحب مخالفوں کے ساتھ مل کر احمدیت کے سخت مخالف ہوئے، تو بھی بدستور میں ان کا ویسا ہی ادب و احترام کرتا جیسے پہلے کیا کرتا تھا اور اپنی تنخواہ سے ماہوار کچھ نہ کچھ ان کی خدمت میں پیش کرتا۔

(حیات الیاس صفحہ 22 از عبدالسلام خان)

ساری بچت

چوہدری بشیر احمد صاحب وڑائچ رجوعہ ضلع گجرات نے بیعت کی تو والد نے سخت مخالفت کی۔ جائیداد سے عاق کر دیا۔ قتل کے منصوبے بننے لگے تو وہ ہجرت کر کے سندھ چلے گئے۔ وہاں اللہ نے انہیں باعزت روزگار عطا فرمایا۔ دوسری طرف ان کے والد کی فصل اچھی نہ ہوتی۔ مویشی مرنے لگے۔ چوہدری صاحب سال کے آخر پر اپنی آمد کی ساری بچت اپنے مخالف والد کو بھیج دیتے۔ یہاں تک کہ والد نے خود ہی واپس آنے کی اجازت دے دی۔ (الفضل 9 مارچ 2001ء)

خدمت انسانیت

قابل فخر

1923ء میں تحریک شدھی کے دوران ریاست بھرت پور کے گاؤں کی ایک بڑھیا کی فصل کاٹنے سے اس کے بیٹوں نے انکار کر دیا تو قادیان کے گریجویٹ اور عربی فاضل اس بڑھیا کی فصل کاٹنے کے لئے پہنچے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے اخبار ''زمیندار'' نے لکھا:

''احمدی بھائیوں نے جس خلوص، جس ایثار، جس جوش اور جس ہمدردی سے اس کام میں حصہ لیا ہے وہ اس قابل ہے کہ ہر (......) اس پر فخر کرے''۔

(زمیندار 8راپریل 1923ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 5 ص 347)

واحد سہارا

1947ء میں قیام پاکستان کے وقت جب لاکھوں مہاجر لٹے پٹے قافلوں کے ساتھ پاکستان کی طرف رخ کئے ہوتے تھے اور دوسری طرف مسلمان عورتوں کی عزت و حرمت کے ساتھ ظلم کی ہولی کھیلی جا رہی تھی او ربچوں کو اچھال کر نیزوں میں پرویا جا رہا تھا۔ اس وقت احمدیہ جماعت کا مرکز قادیان جو خود بھی دشمنوں کے نرغہ میں تھا دور دور کے تمام مسلمان دیہات کی پناہ گاہ بن چکا تھا۔ اس چھوٹی سی بستی نے 75 ہزار بے خانماؤں کو سہارا مہیا کیا۔ ان بالکل مفلس اور قلاش مہاجروں کی کفالت جماعت احمدیہ نے کی اور کسی ایک کو بھی بھوکا نہیں مرنے دیا گیا۔ جلسہ سالانہ کی ضروریات کے خیال سے اکٹھی کی ہوئی گندم کے گودام ان کے لئے کھول دیئے گئے۔

ان ننگے اور عریاں جسموں کو جہیزوں کے کپڑوں سے ڈھانپا گیا۔ صدر خدام الاحمدیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے خود اپنی بیگم کے قیمتی کپڑے تقسیم کر کے اس کام کا آغاز کیا۔ ان کے کپڑوں میں بعض ایسے قیمتی اور پرانے خاندانی ملبوسات بھی تھے جو وہ خراب ہونے کے ڈر سے نہیں پہنتی تھیں اس کے بعد تو ہر کمرہ کے بکس کھل گئے۔ (جلسہ سالانہ کی دعائیں ص 89)

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب جب قادیان سے نکلے تو ان کے ہاتھ میں صرف ایک خاکی تھیلا تھا جس میں صرف ایک جوڑا تھا۔

راولپنڈی میں اوجڑی کیمپ سے آگ برسی تو دنیا جدھر منہ اٹھا بھاگ پڑی ان میں احمدی بھی تھے۔ مگر وہ موت کے ڈر سے نہیں بھاگ رہے تھے۔ دوسروں کو موت سے بچانے کے لئے بھاگ رہے تھے سب سے پہلا امدادی کیمپ وہاں احمدی نوجوانوں نے قائم کیا۔

(الفضل 31 دسمبر 1990ء)

ہر روٹی کے بدلے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''1950-51ء کی بات ہے پنجاب میں سیلاب آیا اور ہمارے بہت سارے علاقے چھوٹے چھوٹے جزیرے بن گئے اور لوگ بھوکے مر رہے تھے۔ تو ظفر الاحسن صاحب جوڑی سی لگے ہوئے تھے اور جن سے میرے تعلقات تھے انہوں نے مجھے خاص طور پر کہا کہ دوسرے توجہ نہیں کرتے۔ آپ کالج (تعلیم الاسلام کالج) کے طلباء اور دوسرے خدام سے کہیں کہ وہ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کے لئے روٹیاں جمع کر کے دیں۔ چنانچہ ایک دن ہمارے کالج کے پانچ دس طالب علم میرے پاس آ کر کہنے لگے کہ لاہور کے جس محلے میں ہم روٹیاں جمع کرنے کے لئے گئے تھے۔ انہوں نے ہمیں کہا ہے کہ اگر دوبارہ تم یہاں آئے تو ہم تمہیں چپیڑیں لگائیں گے۔ میں نے ان سے کہا کل تم ضرور جاؤ اور ان سے کہو کہ ہم چپیڑیں کھانے آئے ہیں۔ اس شرط پر کہ جتنی چپیڑیں مارو اس سے دگنی روٹیاں ہمیں دے دو کیونکہ ہمارے بھائی بھوکے ہیں ان کو روٹی پہنچنی چاہئے۔ چنانچہ وہ گئے تو چپیڑیں تو انہوں نے نہیں کھائیں البتہ اس محلے سے روٹیاں لے کر آ گئے۔ (مشعل راہ جلد 2 ص 244)

جان دے دی

27 جولائی 1956ء کی صبح کو راولپنڈی میں تیز بارش ہوئی جھنگی محلّہ کے ایک احمدی نوجوان حفیظ احمد صاحب ابن چوہدری محمد ابراہیم صاحب جو C.O.D راولپنڈی میں ملازم تھے حسب معمول اپنے گھر سے تیار ہو کر اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے۔ واپسی پر انہوں نے نالہ لئی کے قریب پانی کے تماشائیوں کا ہجوم دیکھا آپ بھی وہاں پہنچ گئے اسی دوران ایک طرف سے شور اٹھا کہ دیکھو یہ لڑکا پانی میں گر گیا اور ڈوب رہا ہے تماشائی ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے مگر کسی نے جرأت نہ کی کہ ڈوبتے کو بچا سکیں حفیظ احمد صاحب نے انسانی ہمدردی کے جوش میں کہا کہ لڑکے کو بچاؤں گا تب انہوں نے ایک رسہ کمر میں باندھا اور لوگوں سے کہا کہ وہ رسہ پکڑیں یہ کہہ کر حفیظ صاحب نے اس خوفناک پانی میں چھلانگ لگا دی وہ کافی دیر طوفانی لہروں کا مقابلہ کرتے رہے اور آخر کار اس لڑکے کو کنارے پر لگانے میں کامیاب ہو گئے اب ان کا اپنے آپ کو بچانا باقی تھا پانی کا چڑھاؤ یکدم تیز ہو گیا اور طوفانی لہریں شدت اختیار کرتی گئیں رسہ پکڑنے والے پانی کے چڑھاؤ سے ڈر گئے اور رسہ چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے حفیظ صاحب ان طوفانی لہروں اور پانی کے تھپیڑوں کا کافی دیر مقابلہ کرتے رہے مگر ان کا رسہ بجلی کے ایک کھمبے سے لپٹ گیا اور ان کی زندگی اور موت کے درمیان حائل ہو گیا انہوں نے بڑے زور سے رسے کو جھٹکے مارے اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئے مگر متواتر دو گھنٹے اس خطرناک پانی کا مقابلہ کرتے کرتے ان کے ہاتھ پاؤں ہمت ہار گئے تھے آخر ایک اور شدید طوفانی لہر انہیں ساتھ بہا کر لے گئی اور اس طرح اس خونی ندی نے ایک باہمت احمدی نوجوان کی جان لے لی۔

تماشائی دور کھڑے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے مگر کسی نے ہمت نہ کی کہ وہ اس بہادر نوجوان کی کچھ مدد کر سکیں جب یہ احمدی نوجوان اپنے آپ کو لہروں کے حوالے کر چکا تب چند خدا ترس لوگوں نے اس کی لاش کا تعاقب کیا اور تین گھنٹے کی مسلسل کوشش سے لاش کو پانی سے نکالا۔ (الفضل 18راگست 1956ء)

45 سال بعد راولپنڈی میں یہی واقعہ دہرایا گیا۔

23 جولائی 2001ء کو راولپنڈی اسلام آباد میں خوفناک بارش ہوئی جس نے بارش کی شدت کے سو سالہ ریکارڈ توڑ دیئے۔ اس شدید بارش سے راولپنڈی کے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ یکدم تیز ہو گیا۔ خاص طور پر نالہ لئی میں سیلابی پانی کی آمد کے بعد اس کی تیزی اور شدت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا۔ اس طوفان میں راولپنڈی کے احمدی خادم مکرم سہیل اظہر صاحب نے خدمت خلق کے دوران جان قربان کر دی۔ موصوف بہترین تیراک تھے، ایک خاتون کے شور مچانے پر کہ اس کا بچہ ڈوب رہا ہے، اسے بچاؤ، سہیل اظہر صاحب نے فوراً اس عورت کے لخت جگر کو بچانے کے لئے پانی میں چھلانگ لگائی وہ اسے بچانے میں کامیاب تو ہو گئے لیکن نالہ لئی کی تند و تیز لہروں کے سامنے توازن برقرار نہ رکھ سکے اور بے قابو ہو کر شدید لہروں میں ڈوب کر وفات پا گئے اور خدمت خلق کے میدان میں نئے باب کا اضافہ کر دیا۔

یہ واقعہ 23 جولائی کی شام چھ بجے پیش آیا اور ان کی نعش قریباً ساڑھے چار گھنٹے بعد ملی۔

(الفضل 27 جولائی 2001ء)

دو اجر

وقار عمل احمدی نوجوانوں کا طرہ امتیاز ہے جس کا اعتراف کرنے پر غیر بھی مجبور ہیں۔ ایک وقار عمل سے متاثر ہو کر خواجہ حسن نظامی لکھتے ہیں:

آج دہلی کی قادیانی جماعت کے چالیس افراد خدمت خلق کے لئے آئے تھے۔ مجھ سے پوچھا کہیں کا راستہ صاف کرنا ہو تو بتا دیجئے۔ میں نے اپنے مسافر خانہ کا راستہ خود جا کر بتایا۔ ان لوگوں نے مزدوروں کی طرح پھاوڑے لے کر راستہ صاف کیا اور ان میں وکیل بھی تھے اور بڑے بڑے عہدے داروں کے سرکاری نوکر بھی تھے اور مرزا صاحب کے قرابتدار بھی تھے ان کے اس مظاہرے کا درگاہ کے زائرین اور حاضرین پر بہت اثر ہوا۔ ایک صاحب نے کہا کہ پراپیگنڈا کے لئے یہ کام کر رہے ہیں۔ میں نے کہا حضرت سلطان المشائخ نے فرمایا ہے جو شخص ظاہر داری کے لئے خدمت کرتا ہے اس کو اجر ملتا ہے اور جو محض خدا کی رضا کے لئے خدمت خلق کرتا ہے اس کو دو اجر ملتے ہیں۔ (الفضل 31 دسمبر 1990ء)

وقار عمل

مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی ہر نئے سال کا آغاز یکم جنوری کو وقار عمل سے کرتی ہے۔ یہ اب مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے مستقل پروگرام میں شامل ہے کہ جرمنی

بھر میں مقامی مجالس اپنے اپنے علاقے میں شہر کی انتظامیہ سے اجازت حاصل کر کے اور کچھ مقامات پر انتظامیہ سے مل کر شہر میں صفائی کا کام کرتے ہیں۔ یعنی 31 دسمبر کی رات کو نئے سال کی خوشی میں جب لوگ پٹاخے چلاتے ہیں تو عموماً سارے شہرے میں اور خصوصاً شہر کی مشہور جگہوں پر گندگی کے انبار لگ جاتے ہیں جس میں پٹاخوں کے بچے ہوئے حصے اور جلے ہوئے بارود کی خاک اور کاغذ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ اس سارے گند کو بعض جگہوں سے مشینوں کے ذریعہ بھی صاف نہیں کیا جا سکتا۔ مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی چند سالوں سے مختلف شہروں میں انتظامیہ سے رابطہ کر کے پیشکش کرتی ہے کہ ہم بھی اپنے شہر کی صفائی میں مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اس طرح انتظامیہ شہر کا کچھ حصہ خدام الاحمدیہ کے ذمہ لگا دیتی ہے۔ یہ امر جرمن قوم کے لئے حیران کن ہے کہ کسی غیر قوم کے نوجوان اکٹھے ہو کر علی الصبح شہر کی صفائی کر رہے ہیں۔ ان کی اپنی قوم کے باشندے جنہوں نے بڑی بے دردی سے یہ گند ڈالا تھا اب نیند کے مزے لے رہے ہیں تو دیار غیر سے آئے چند دیوانے راکھ کے ان ڈھیروں کو اکٹھا کر کے ان گلیوں کو دوبارہ صاف ستھرا بنا کر ان شہریوں کو یہ پیغام دیتے نظر آ رہے تھے کہ ابھی دنیا میں خدا کے ایسے بندے موجود ہیں جو محض خدا کی خوشنودی کی خاطر اس کی مخلوق کی بھلائی کے لئے اپنا آرام قربان کرنے کے لئے ہر وقت کوشاں رہتے ہیں۔ اور پھر اس مادی دور میں یہ سارا کام بغیر کسی معاوضہ کے کرتے ہیں۔ دیکھنے والی ہر نظر یہ پوچھنے پر مجبور ہوتی ہے کہ آپ کون لوگ ہیں؟ یکم جنوری 2004ء کو جرمنی بھر میں 22 ریجنز و لوکل قیادت کی 205 مجالس نے اللہ کے فضل و کرم سے وقار عمل کیا۔ اور اس میں 102 مجالس نے انتظامیہ سے اجازت حاصل کر کے اور 56 مجالس نے ان کے ساتھ مل کر اور 51 مجالس نے اجتماعی طور پر اپنے نماز سینٹر اور بیوت الذکر میں وقار عمل کیا۔ اس وقار عمل میں کثیر تعداد میں خدام و اطفال اور انصار نے حصہ لیا۔ اور کئی شہروں کے برگا مائسٹر نے کام کرنے کی جگہ پر آ کر خدام و اطفال کا شکریہ ادا کیا۔

(الفضل 12 مارچ 2004ء)

بے لوث خدمت

ہیومینیٹی فرسٹ انسانیت کی بے لوث خدمت کا دوسرا نام بن چکی ہے۔ اس تنظیم نے دنیا کے مختلف ممالک میں ہنگامی حالات میں خدمت کا بہترین نمونہ پیش کیا ہے اور عمومی طور پر مختلف غریب ممالک میں سارا سال امدادی سامان بھجوانے کے سلسلہ میں بھی اس کی کارگزاری کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔

مکرم حافظ احسان سکندر صاحب سابق امیر بینن اپنی ایک رپورٹ میں بیان کرتے ہیں کہ تینوں ممالک یعنی بینن، ٹوگو اور نائیجر کے لئے بھجوائے جانے والے کنٹینرز ماہ نومبر 2001ء کے اختتام میں ہمیں موصول ہو گئے تھے۔ ان کنٹینرز میں چاول، آریکو، نمک، سپاگیٹی، ڈبوں میں بند خوراک، پکانے کا تیل اور کپڑے و کھلونے وغیرہ شامل تھے۔

بینن میں اس سامان کی تقسیم جماعتی نظام کے تحت ملک بھر میں فوری طور پر شروع کی گئی تا کہ عید سے قبل یہ خوراک اور کپڑے مستحق افراد تک پہنچ جائیں۔ ملک بھر میں مختلف شعبے ہنگامی بنیادوں پر قائم کئے گئے جن کی نگرانی مرکزی مربیان نے کی اور لوکل معلمین، خدام الاحمدیہ اور دیگر افراد جماعت نے اس سلسلہ میں بھرپور تعاون کیا۔ بعض جگہوں پر امدادی سامان جنگلوں کے اندر تیس میل کے فاصلے تک بھی پہنچایا گیا اور بعض جگہوں پر کشتیوں کے ذریعہ دریا پار کر کے یہ خدمت سرانجام دی گئی۔ اس مقصد کے لئے کئی ٹیموں نے مسلسل 48 گھنٹے تک کام کرنے کی توفیق پائی اور مجموعی طور پر پانچ ہزار کلومیٹر سفر کیا۔ ہر گاؤں میں سامان کی تقسیم کی ذمہ داری مقامی امام اور چیف کے سپرد کر دی گئی اور انہیں اس کا طریق کار سمجھا دیا گیا۔ اس طرح 163 جماعتوں کے مستحق افراد تک یہ امداد عید سے قبل پہنچ گئی۔ اس کے علاوہ اس سامان کو ہسپتالوں میں بیماروں اور ناداروں میں بھی تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا۔ چنانچہ دو ہسپتالوں کے پانچ سو مریضوں میں عید سے قبل اور عید کے دن یہ تحائف تقسیم کئے گئے۔ اسی طرح جماعتی خدمت میں مستعد بعض افراد کو بھی اس سامان میں سے عید کے تحائف پیش کئے گئے۔

خدمت خلق کی اس کاوش کو بینن کے صحافتی میدان میں بھی انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھا گیا چنانچہ ایک قومی اخبار Beninois کے ایک طویل مضمون میں اس کا تذکرہ کیا گیا اور تصاویر بھی شائع کی گئیں۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ برطانیہ جنوری 2002ء)

بینائی بحال کرنے کا عظیم کام

نابینا افراد کو بینائی فراہم کرنا اور ان کو اس دنیا کے رنگ و بو میں اس قابل بنانا کہ وہ فعال زندگی گزاریں اور خدمات دینیہ بجالائیں ایک صدقہ جاریہ اور عظیم نیکی ہے۔ خدمت خلق کا یہ انقلابی کام مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت کام کرنے والی نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن نے جاری کر رکھا ہے۔ ساڑھے چار سال سے قائم یہ تنظیم ترقیات کی منازل بڑی تیزی اور تندہی سے طے کر رہی ہے۔ اب تک اس ایسوسی ایشن نے 58 نابینا افراد کی بینائی بحال کر کے ڈھیروں دعائیں حاصل کی ہیں۔ ان میں سے زیادہ تعداد غیر از جماعت احباب کی ہے۔ اب تک 11 ہزار سے زائد مخلصین جماعت عطیہ چشم کی وصیت کر کے اس ایسوسی ایشن کے ممبر بن چکے ہیں اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ خدمت انسانیت کا یہ تاریخی کام جماعت احمدیہ کے نوجوان سر انجام دے رہے ہیں۔

احمدی نوجوان کے کردار کے یہ محض چند نمونے ہیں ورنہ یہ خوشبو تو زندگی کے ہر شعبے میں اور اخلاق کے ہر میدان میں پھیلی پڑی ہے اور اپنے مقدس مزکی کا پیغام دیتی ہے کہ آج دنیا کی نجات اسی کردار سے وابستہ ہے۔

سعید فطرت صاحب

طبی خواص کی حامل فصل

کلونجی کی کاشت کے مراحل

جوں جوں زمانہ ترقی کرتا جا رہا ہے پرانی چیزوں کا استعمال کم ہوتا جا رہا ہے۔ ایک وقت تھا کہ کلونجی اور سونف ہر گھر میں موجود ہوتی تھی کیونکہ اس وقت کے لوگ ان چیزوں کے طبی خواص سے بخوبی واقف تھے اسی طرح اجوائن کو بھی گھر کی ضرورت سمجھا جاتا تھا لیکن یہ چیزیں کسی پنساری کی دکان سے ہی مل سکتی ہیں۔ اگر آج بھی لوگ ان چیزوں کو اپنی روزمرہ غذا میں استعمال کرنا شروع کر دیں تو آجکل کے دور کے بے شمار مسائل اور ان گنت بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ خصوصاً پیٹ کی بیماریوں میں یہ چیزیں مفید ہیں۔ کلونجی کی اہمیت سے کسی صورت میں بھی انکار ممکن نہیں۔ اس کی کاشت کے متعلق کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ کلونجی کے بیج چھوٹے چھوٹے کالے رنگ کے اور وزن میں انتہائی ہلکے ہوتے ہیں ایک ایکڑ میں کلونجی کاشت کرنے کے لئے عام طور پر چار سے پانچ کلو بیج کافی سمجھے جاتے ہیں اور شائد کلونجی وہ واحد فصل ہے جو مہنگائی کے اس دور میں بھی بہت کم خرچ میں تیار کی جا سکتی ہے۔ دوائی اور سپرے وغیرہ کی اسے بہت کم ضرورت ہوتی ہے۔ اکثر فصل بیماری سے محفوظ رہتی ہے اسے کھاد کی بھی اتنی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی البتہ کھاد ڈالنے سے پودے قد زیادہ کر جاتے ہیں اور عموماً دیکھا گیا ہے کہ بڑے قد کے پودے چھوٹے قد کے پودوں کی نسبت کم پھل لاتے ہیں اس لئے ایک ایکڑ میں کھاد آدھی بوری سے کچھ کم ہو تو بہتر ہے اور جہاں تک پانی لگانے کا تعلق ہے ہفتہ دس دن کے بعد لگانا بہتر ہے۔ لیکن اگر آپ کو محسوس ہو کہ پودے چھوٹے رہ رہے ہیں تو تھوڑی سی زیادہ کھاد اور زیادہ پانی دینے سے بھی حرج نہیں ہوتا۔ عام طور پر یہ پودے دو فٹ سے تین فٹ تک اونچے ہو جاتے ہیں۔ کلونجی کے پودوں کی شکل گاجر کے پتوں جیسی ہوتی ہے اور انتہائی پرکشش منظر پیش کرتی ہے۔ اس کی کاشت سے پہلے کوشش کر کے فصل والی زمین میں روڑی (کھاد) ملانی چاہئے کیونکہ روڑی یوریا کھاد سے بہت بہتر ہے۔ کلونجی گندم کے موسم میں کاشت کی جاتی ہے اور گندم کے ساتھ پک جاتی ہے۔ پکی ہوئی فصل کے اوپر سے پھلیاں مختصر ٹہنیوں سمیت کاٹ لی جاتی ہیں اور نیچے اونچے ڈنٹھل رہنے دیئے جاتے ہیں جو ہل چلاتے وقت ٹوٹ پھوٹ کے زمین میں دب جاتے ہیں اور اگلی فصل کے لئے یہ ڈنٹھل بہترین کھاد کا کام دیتے ہیں۔

بیجوں سے بھری ہوئی پھلیوں پر ٹریکٹر کے ساتھ مشین چلا کر بیج حاصل کیا جاتا ہے۔ دو تین دفعہ ٹریکٹر چلانے سے پھلیاں بیج علیحدہ کر دیتی ہیں۔ پھر ان ٹوٹی ہوئی پھلیوں اور بیجوں کو ہوا میں لہرایا جاتا ہے تا کہ پھلیاں الگ اور بیج الگ ہو جائیں یہ عمل اس وقت تک دہرایا جاتا ہے جب تک بیج مکمل طور پر بھوسے سے الگ نہیں ہو جاتے ہیں۔

کلونجی جس کا بیج زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ سو روپے کلو تک ملتا ہے اور ایک ایکڑ میں پانچ کلو کافی ہوتا ہے لیکن کھیلیوں پر بویا ہوا یہ پانچ کلو بیج جب فصل پکتی ہے تو آٹھ من سے دس من تک پیداوار دیتا ہے۔ بیج کو کھیلیوں پر دونوں طرف کھیلی کے سرے کے قریب کاشت کرنا چاہئے۔ ہر بیج کا دوسرے بیج سے فاصلہ کم از کم آدھا فٹ ضرور ہونا چاہئے۔

کلونجی کو گوڈی ضرور کرنی چاہئے کیونکہ گوڈی کے بغیر یہ فصل بھرپور پیداوار نہیں دے سکتی کم از کم دو گوڈیاں ضرور کرنی چاہئیں اس سے فصل پر خوشگوار اثر پڑے گا۔ کلونجی کا وطن ترکی ہو اٹلی ہو یا ہندوستان ہو لیکن ضلع جھنگ اور ملتان کی زمین اس کی جڑوں کو بہت راس آتی ہے ان علاقوں میں اس کی پیداوار انتہائی کم قیمت میں دس من تک ہو جاتی ہے اور دس من کلونجی کی قیمت پندرہ سے بیس ہزار تک ہے گندم کے ساتھ ساتھ کلونجی بھی ضرور کاشت کریں اس سے آپ کے بجٹ پر خوشگوار اثر پڑے گا۔ بلکہ آپ اپنے ملک پاکستان کے لئے بھی بہترین فصل پیدا کرنے والے بہترین زمیندار ہوں گے۔

کلونجی کا بیج بظاہر بے ذائقہ سا ہوتا ہے مگر اس کالے سے بیج کا اثر اور تاثیر اپنی ذات میں بے شمار خواص لئے ہوئے ہے۔ کلونجی کے کھیت کے چاروں طرف اگر سرسوں کے بیج لگا دیئے جائیں تو کلونجی کے زرد و سفیدی مائل اور ہلکے نیلگوں پھول سرسوں کے گہرے زرد رنگ کے پھولوں کے حلقے میں ایک جاذب نظر منظر پیش کرتے ہیں۔ بہت سے زمینداروں کے لئے یہ ایک اجنبی چیز ہوگی اور اس پر معمولی محنت کو بھی عبث خیال کریں گے لیکن جونہی اس کو ایک دفعہ کاشت کریں گے اور پیداوار کے وقت کھیت میں ہی قیمت وصول کریں گے تو یہ گمنام متاع ایک دفعہ پھر عام ہو جائے گی اور لوگوں میں اس کا استعمال بڑھے گا، بیماریاں کم ہوں گی، ملک خوشحال ہوگا۔ آیئے کلونجی کاشت کریں اپنے لئے اپنی قوم کے لئے اور اپنے پیارے ملک کے لئے۔

سب سے روشن ستارہ

Sirius A جسے Dog Star بھی کہا جاتا ہے۔
زمین سے فاصلہ 8.4 نوری سال۔

بالوں کی بیماریوں کا ہومیو پیتھک علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

نوجوانوں کے بال سفید ہونے لگیں

''سورائینم کی ایک علامت ایسی ہے جو کسی اور دوا میں موجود نہیں اور سلفر کا تو اس سے دور کا بھی تعلق نہیں وہ یہ کہ بعض دفعہ نوجوان بچوں کے سر کے بال بکثرت سفید ہونے لگتے ہیں اور متعدد لٹیں سفید ہو جاتی ہیں تو اس میں سورائینم سے بہتر دوا میرے علم میں نہیں۔ سورائینم ایک ہزار طاقت میں ہفتہ وار استعمال کرنے سے کچھ عرصہ کے بعد ہی جڑوں سے سیاہ بال نکلنے لگتے ہیں۔ بالوں کا اوپر کا حصہ جو سفید ہو چکا ہو وہ تو کالا نہیں ہوتا لیکن نیچے سے اگنے والا بال کالا ہوتا ہے۔ زندگی کے عام دستور کے مطابق بڑی عمر میں جو بال سفید ہوتے ہیں معلوم نہیں ان پر سورائینم اثر انداز ہوتی ہے یا نہیں .... آرنیکا اور سورائینم کو مختلف طاقتوں میں ملا کر دینے کا تجربہ کرنا ایک صلائے عام ہے۔ ہوسکتا ہے ٹھنڈے مزاج کے بوڑھوں میں یہ نسخہ کارگر ثابت ہو''۔

(صفحہ:682)

کمزور، بے جان اور پھٹے کناروں والے بال

''فلورک ایسڈ میں بال بہت کمزور اور بے جان ہو جاتے ہیں اور کناروں سے پھٹ جاتے ہیں۔ نیٹرم میور میں تمام سر پر اثر پڑتا ہے لیکن فلورک ایسڈ میں سر پر کہیں کہیں بال کمزور ہوتے ہیں اور کہیں بالکل صحت مند نظر آتے ہیں یہ پہچان فلورک ایسڈ کو واضح طور پر دوسری ملتی جلتی دواؤں سے ممتاز کر دیتی ہے۔ اس لئے ایسی باتوں پر نظر رکھنی چاہئے کیونکہ بعض دفعہ ایسی علامات کی وجہ سے ایک ایسی دوا کی قطعی شناخت ہو جاتی ہے جو دوسری ملتی جلتی علامتیں دیکھنے سے ممکن نہیں ہوتی۔ ہوشیاری سے تاک میں لگے رہنا چاہئے کہ کوئی ایسی علامت مل جائے جو کسی دوا کی قطعی نشان دہی کر دے پھر باقی تمام بیماریوں کو وہ خود ہی سنبھال لیتی ہے، لمبی چوڑی تفتیش کی ضرورت نہیں پڑتی''۔

(صفحہ:391)

پلکوں کے بال مڑ کر آنکھوں کے چھپر میں داخل ہونے لگیں

''اگر آنکھ میں سفید سی جھلی پھیلنے لگے تو زنک کی دو سو طاقت بہت فائدہ دیتی ہے۔ آنکھوں کے چھپر میں اگر ایسی بیماری ہو جائے کہ پلکوں کے بال مڑ کر آنکھ کے چھپر میں داخل ہونے شروع ہو جائیں تو وہ قدرتی طور پر بڑھتے ہوئے چھپروں کے اندر ہی گول چھلوں کی شکل میں بڑے ہونے لگتے ہیں اور بہت تکلیف دیتے ہیں عموماً اس کا علاج جراحی ہے لیکن ایک جراحی کے بعد پھر کوئی دوسرا بال مڑ کر اندر چلا جائے گا اور یہ سلسلہ ختم ہونے میں نہیں آئے گا۔ اس کا مستقل علاج زنکم سلف ہے اور میں نے اسے اکثر 200 طاقت میں بہت مفید پایا ہے''۔

(صفحہ:810,809)

چھوٹے دائروں میں سر کے بال جھڑنا

''آرم میٹیلیکم کے مریض میں سر کے بال جھڑنے کا رجحان بھی ملتا ہے جو گنجے پن پر منتج ہو جاتا ہے۔ بال جھڑنے میں ایسڈ فاس کو بھی بہت شہرت حاصل ہے۔ اگر کسی معین دوا کا علم نہ ہو سکے تو عمومی طور پر ایلو پیشیا (Alopecia) کا نسخہ (بیسی لینم 200 + نیٹرم میور 30 + ٹیو کریم (Teucrium Marum) 30 + پکرک ایسڈ 30) بہت مفید ہے مگر یاد رہے کہ ایلو پیشیا چھوٹے چھوٹے گول دائروں میں بال جھڑنے کی بیماری کو کہتے ہیں لیکن اس نسخے کو میں نے عام گنجے پن پر بھی کامیابی سے استعمال کر کے دیکھا ہے، شرط یہ ہے کہ چہرے پر بھی اس بیماری سے دھدری جیسے نشان ظاہر ہوں۔ اس وقت یہ نسخہ بہترین ثابت ہوتا ہے۔ دیگر مزاجی علامتیں موجود ہوں تو گریفائٹس اور فاسفورس بھی گنجے پن میں بہت اچھا اثر دکھاتے ہیں۔ ایک عمومی نسخہ نیٹرم میور اور بیسی لینم دو سو طاقت میں بھی آزمودہ ہے۔ اس کے گنجے پن کا تعلق زیادہ تر سفلسی مادوں سے ہوتا ہے............ آرم میٹیلیکم کو بھی گنجے پن کے بہترین علاج کے طور پر بتلایا گیا ہے لیکن اگر مریض آرم میٹیلیکم کا ہو تو یہ اثر دکھائے گا ورنہ نہیں۔ اس کے گنجے پن کا تعلق زیادہ تر دبے ہوئے سفلسی مادوں سے ہوتا ہے۔ آرم میٹ کے اثر کو مزید بڑھانے کے لئے پہلے سفلینم ایک لاکھ طاقت میں دینی چاہئے اور دو مہینے کے بعد دہرانی چاہئے۔ اگر فرق نہ پڑے تو آرم میٹیلیکم دیں اور اس کے بعد نیٹرم میور اور بیسی لینم ملا کر دیں''۔

(صفحہ:113)

بال جھڑنا، خشکی، سکری

(1) ''کاربونیم سلف............ ذہنی علامتوں کے لحاظ سے بھی............ بہت اہم دوا ہے۔ مریض بہت جوشیلا ہوتا ہے، قوت برداشت نہیں رہتی، غصہ بہت آتا ہے، کھوٹے کھرے کی تمیز ختم ہو جاتی ہے، خودکشی کرنے کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ سر میں خشکی، سکری اور بال جھڑنے کی علامت بھی ملتی ہیں''۔

(صفحہ:253)

(2) ''سلفر کے مریض کی ذہنی علامات بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ یادداشت کمزور ہوتی ہے اور سوچ بچار میں دشواری محسوس ہوتی ہے۔ سر درد جس میں جھکنے سے اضافہ ہو جاتا ہے اور دائمی سر درد جو معین وقفوں سے عود کر آتا ہے۔ خشکی سے بال بھی گرتے ہیں۔ یہ سب علامتیں سلفر کی یاد دلاتی ہیں''۔

(صفحہ:786)

(3) ''برائیٹا کارب بالوں کے گرنے، خشکی اور گنجے پن کا بھی علاج ہے۔ خشکی اور ایگزیما کی علامت دوسری دواؤں میں بھی پائی جاتی ہے لیکن ممکن ہے کہ برائیٹا کارب کے مریضوں کے بالوں کی جڑوں میں فاسد مادے بیٹھنے سے بال کمزور ہو رہے ہوں۔ یہ نظر کی کمزوری میں بھی مفید ہے''۔ (صفحہ 129)

سکری اور سر کی جلد میں تناؤ

''میڈورائینم میں اندھیرے سے ڈرنے اور گرنے کا خوف نمایاں ہوتا ہے۔ سر کی جلد میں تناؤ ہوتا ہے جیسے پٹی بندھی ہوئی ہو۔ میڈورائینم جلدی امراض اور سر میں سخت سکری کی تکلیف میں بھی کامیاب علاج ہے۔ سکری کو انگریزی میں ڈینڈرف (Dandruff) کہتے ہیں۔ میڈورائینم کی بالوں کی علامت نیٹرم میور سے ملتی ہیں اور دونوں کا تعلق سوزاکی بیماریوں سے ہے۔ نیٹرم میور میں بال خشک اور بھربھرے سے ہو جاتے ہیں اور بہت شدت سے سکری پائی جاتی ہے۔ بعض اوقات صرف میڈورائینم دینے سے ہی ان بیماریوں کا شافی علاج ہو جاتا ہے''۔ (صفحہ:586)

سر میں درد اور بال گرنے کا رجحان

''کاربوویج............ میں سر درد عموماً گدی میں بیٹھ جاتا ہے جس کا نزلہ سے تعلق ہوتا ہے۔ بالآخر سارے سر میں درد محسوس ہوتا ہے جیسے ہتھوڑے چل رہے ہوں۔ ہتھوڑے چلنے کی یہ علامت نیٹرم میور میں بھی ہے۔ سر کے بال بھی گرنے لگتے ہیں۔ ماتھے پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ رات کو مریض خوفزدہ ہو جاتا ہے اور جنوں اور بھوتوں کا خیال آنے لگتا ہے''۔

(صفحہ:246)

بال جھڑنا اور سر بھاری

''بعض دفعہ بری خبر سننے سے مریض گم سم سا ہو جاتا ہے۔ اس میں دوسری معروف دواؤں کے علاوہ نیٹرم فاس سے فوراً فائدہ ہوتا ہے اور آئندہ خطرات سے نجات مل جاتی ہے ورنہ ایسا مریض پاگل بھی ہوسکتا ہے یا پھر اسے ہسٹیریا کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ سر میں خارش ہوتی ہے اور زرد رنگ کے دانے بن جاتے ہیں۔ ماتھے کے ایگزیما میں بھی مفید ہے۔ سر بھاری ہو اور بال جھڑتے ہوں تو نیٹرم فاس اچھی دوا ہے۔ عموماً گنجے پن میں کوئی دوا کافی نہیں سمجھی جاتی لیکن کسی کمزوری کی وجہ سے بال جھڑنے لگیں تو اگر وہ کمزوری دور کر دی جائے تو گنجا پن خود بخود ٹھیک ہونے لگے گا۔ خصوصاً اگر ایلو پیشیا (Alopecia) ہو تو اس میں ہومیو پیتھی کا نسخہ غیر معمولی کامیاب ہے اور حیرت انگیز طور پر کام کرتا ہے۔ اس بیماری میں سارے سر کے بال گچھوں کی صورت میں اترنے لگتے ہیں جو صحیح دوا دینے سے دیکھتے ہی دیکھتے دوبارہ اگنے لگتے ہیں''۔

(صفحہ 629,628)

بال گرنا

''کلکیر یا آیوڈائیڈ میں بال گرنے کا مرض بھی ملتا ہے۔ بال گرنے سے روکنے کے لئے کوئی ایسی دوا نہیں جو بالعموم ٹکسالی کے نسخے کے طور پر استعمال کی جا سکے۔ ایک ضروری بات یاد رکھیں کہ عموماً کلکیر یا کے بعد سلفر نہیں دی جاتی کیونکہ اس سے نقصان پہنچتا ہے لیکن کلکیر یا آیوڈائیڈ کے بعد سلفر آیوڈائیڈ بہترین کام کرتی ہے''۔ (صفحہ:203)

قربانی کرنے والوں کے حق میں دعا

سیدنا حضرت مصلح موعود تحریک جدید کیلئے قربانی کرنے والوں کیلئے یہ دعا کرتے ہیں کہ ''اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہماری جماعت کے ہر فرد کو برے انجام سے بچائے اور اسے قربانیوں کے میدان میں ہمیشہ اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ تاکہ قیامت کے دن ہمارا اس کے حضور پیش ہونا ایک کامیاب اور بامراد اور باوفا خادم کی طرح ہو'' (مطالبات صفحہ 177)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **38690** میں بشیر احمد ولد نذیر حسین نعیم قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد محمد حسین 129 چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم ولد حکیم عبدالغنی ماڈل ٹاؤن بہاولپور (والد موصی)

مسل نمبر **38691** میں عطیہ نذیر بنت نذیر حسین نعیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ نذیر گواہ شد نمبر 1 محمد شفیق قیصر ولد چوہدری محمد حسین چوہدری ٹاؤن بہاولپور گواہ شد نمبر 2 نذیر حسین نعیم ولد حکیم عبدالغنی ماڈل ٹاؤن بہاولپور (والد موصیہ)

مسل نمبر **38692** میں خالد سعود ولد مبشر احمد میر قوم میر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5۔ سٹاف کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-7-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد سعود گواہ شد نمبر 1 میر مبشر احمد 5۔ سٹاف کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد محمد سلیمان شیزان ڈسٹری بیوٹر ظہور مارکیٹ بہاولپور

مسل نمبر **38693** میں محمد سلیمان میر ولد مبشر احمد میر قوم میر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 5۔ سٹاف کالونی بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سلیمان میر گواہ شد نمبر 1 میر مبشر احمد ولد میر عبدالعزیز سٹاف کالونی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ولد محمد سلیمان مرحوم شیزان ڈسٹری بیوٹرز ظہور مارکیٹ بہاولپور

مسل نمبر **38695** میں فرحت امتیاز زوجہ امتیاز احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع حیدر آباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین واقع سنجر چانگ 6 ایکڑ مالیتی 3 لاکھ روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 20 گرام مالیتی -/15000 روپے۔3۔حق مہر -/25000 روپے بذمہ خاوند۔ 4۔ ترکہ والد نقد 10 ہزار روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت امتیاز گواہ شد نمبر 1 مغفور احمد منیب ولد علی احمد وصیت نمبر 20559 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **38696** میں مریم صدیقہ بنت امتیاز احمد قوم جٹ پیشہ سنجر چانگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم صدیقہ گواہ شد نمبر 1 امتیازی احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد غلام رسول سنجر چانگ حیدر آباد

مسل نمبر **38697** میں ساجدہ مبشر زوجہ مبشر احمد قوم اٹھوال پیشہ امور خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع سنجر چانگ مالیتی 2 لاکھ روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 90 گرام مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/20000 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ساجدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد غلام رسول سنجر چانگ حیدر آباد (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر 2 احمد مبشر ساجد ولد مبشر احمد سنجر چانگ حیدر آباد

مسل نمبر **38698** میں رضوانہ پروین زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/60000 روپے۔2۔طلائی زیورات (خالص سونا) 68 گرام کل قیمت -/51000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضوانہ پروین گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد ولد مولوی کرم الٰہی 125۔ پنھور کالونی میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 منصور احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر **38699** میں شہزاد ظہور احمد ولد خلیل احمد گوندل قوم گوندل پیشہ پرائیویٹ سروس عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میر پور خاص سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزادہ ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی پنھور کالونی میر پور خاص سندھ گواہ شد نمبر 2 اسد رفیق ولد میاں رفیق احمد آرائیں پنھور کالونی میر پور خاص سندھ

مسل نمبر **38700** میں عابدہ پروین زوجہ شہزادہ ظہور احمد گوندل قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر مبلغ -/25000 روپے کے عوض طلائی زیورات 34 گرام فی گرام -/750 روپے مالیتی -/25500 روپے شوہر سے ملے ہیں۔ 2۔طلائی زیورات شادی کے وقت جو والدین سے ملے وزنی 52 گرام مالیت -/39000 روپے۔ 3۔ بھینس ایک عدد مالیت -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 (خاوند موصیہ) گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی پنھور کالونی میر پور خاص

مسل نمبر **38701** میں ہومیو ڈاکٹر مبشر احمد کھوسہ ولد محمد جلال قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل پاک ہیرو 2004ء -/33000 روپے۔ 2۔مکان واقع پلاٹ نمبر 4 سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص کے پلاٹ اور گراؤنڈ فلور میں 1/3 حصہ ہے اس حصہ کی موجودہ مالیت -/300000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر مبشر احمد کھوسہ گواہ شد نمبر 1 محمد جلال ولد شادیخان مکان نمبر 4 بلاک 19-C سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی پنھور کالونی میر پور خاص

مسل نمبر **38702** میں راحیل احمد ولد جمیل احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راحیل احمد گواہ شد نمبر 1 عدیل جاوید ولد جاوید احمد سیٹلائٹ ٹاؤن میر پور خاص گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی پنھور کالونی میر پور خاص

مسل نمبر **38703** میں عدیل جاوید (عرف علی) ولد جاوید احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدیل جاوید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر جاوید احمد (والد موصی) گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی پنھور کالونی میر پور خاص

مسل نمبر **38704** میں رابعہ احمد بنت انتصار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رابعہ احمد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد وصیت نمبر 29554 گواہ شد نمبر 2 ماسٹر

صدیق احمد وصیت نمبر 31297

مسل نمبر **38705** میں رشید احمد بھٹی ولد چوہدری نور ماہی قوم بھٹی پیشہ فارغ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان نمبر 65 ناصر آباد شرقی ربوہ مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ مکان نمبر 40 ناصر آباد شرقی ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ 3۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/790000 روپے۔ 4۔سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/500000 روپے۔ 5۔سپیشل سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی -/300000 روپے۔6۔موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان+ قومی بچت + آمداز پسرل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر 5۔ ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38706** میں محمد ثاقب شہزاد ولد محمد اسلم قوم گل جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ثاقب شہزاد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلامحمد حسین ولد غلام محمد 53۔ ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد طاہر ولد عبداللطیف 73۔ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38707** میں سکینہ بی بی زوجہ عبدالرشید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/700 روپے۔ 2۔طلائی زیور کل وزنی 11 گرام مالیتی -/8250 روپے۔ 3۔ مکان واقع کریم نگر میر پور خاص میں نصف حصہ اس کی کل قیمت اندازاً -/250000 روپے میں سے نصف -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی مرحوم 125۔ پنھور کالونی میر پور خاص

مسل نمبر **38708** میں محمد ابراہیم منیب ولد محمد خان قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ابراہیم منیب گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد 53۔ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر ناصر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر **38709** میں صائمہ جہاں بنت جہاں خاں قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ جہاں گواہ شد نمبر 1 چوہدری جہاں خان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سلیمان شہزاد بھائی موصیہ

مسل نمبر **38710** میں نزہت الماس بنت رشید احمد ارشد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نزہت الماس گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز طیب نصیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 حکیم نذیر احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **38712** میں عاصمہ سلیمہ بنت محمد سلیم جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ سلیمہ گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد شاد ولد عبدالعزیز نصیر آباد رحمٰن آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 حکیم نذیر احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **38713** میں محمد اشرف کاہلوں ولد فضل دین قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت سرکاری ٹیچر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رقبہ 8 کنال واقع 433 ج ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ مالیت -/25000 روپے۔2۔موٹر سائیکل یاماہا 100CC `1990ء مالیتی -/20000 روپے۔رقبہ بوجہ سیم و تھور غیر آباد ہے۔ 3۔ مکان برقبہ 4 مرلے زمین کی رقم FDA واجب الادا ہے مالیت -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمد معظم وصیت نمبر 37045 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وصیت نمبر 30011

مسل نمبر **38714** میں امتہ الشافی زوجہ محمد اشرف کاہلوں قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔2۔زیور وزنی 9 تولے مالیتی -/79200 روپے۔ 3۔سیونگ سرٹیفکیٹس مالیت -/300000 روپے (گریجوایٹی) اس وقت مجھے مبلغ -/2800+1875 روپے ماہوار بصورت پینشن + منافع سرٹیفکیٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امتہ الشافی گواہ شد نمبر 1 محمد معظم وصیت نمبر 37045 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وصیت نمبر 30011

مسل نمبر **38715** میں مبارکہ بیگم زوجہ میاں محمد اسحٰق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10Y/B مدینہ ٹاؤن ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات وزنی 3 تولے مالیت -/27000 روپے۔ 2۔حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال ولد غلام نبی Y-X-25 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسمٰعیل وصیت نمبر 11953

مسل نمبر **38716** میں نزہت لئیق زوجہ لئیق احمد طارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 422/13 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 20 تولہ -/160000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نزہت لئیق گواہ شد نمبر 1 مولود احمد خالد وصیت نمبر 32031 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 30673

مسل نمبر **38717** میں شعیب احمد سولنگی ولد خلیل احمد سولنگی قوم سولنگی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال

بیعت پیدائشی احمدی ساکن 854 زیڈ بلاک ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شعیب احمد سولنگی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد سولنگی ولد نصیر احمد سولنگی ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسمٰعیل ڈار اقبال پارک لاہور

مسل نمبر **38718** میں اسامہ خلیل ولد خلیل احمد سولنگی قوم سولنگی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 854 زیڈ بلاک ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسامہ خلیل سولنگی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد سولنگی ولد نصیر احمد سولنگی 1854 بسنت لاہور گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد ڈار ولد محمد اسماعیل ڈار 163/A اقبال پارک لاہور

مسل نمبر **38719** میں طٰہٰ بیگ ولد اجمل امجد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1999-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طٰہٰ بیگ گواہ شد نمبر 1 اجمل امجد بیگ W-284 ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد بیگ ولد امجد بیگ ڈبلیو 284 ڈیفنس لاہور

مسل نمبر **38720** میں مدثر احمد بیگ ولد اجمل امجد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن W-289 ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ

16-3-04میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد بیگ گواہ شد نمبر 1 محمد بیگ ولد امجد بیگ 284 ڈبلیو ڈیفنس لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل احمد شمس ولد چوہدری نعمت علی S-434 ڈیفنس لاہور

مسل نمبر **38721** میں سعید احمد نذیر ولد مجید احمد بشیر قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر 17 سال 10 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن PCHS-522/E لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد نذیر گواہ شد نمبر 1 مجید نور بشیر ولد چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی PECS-522/E لاہور کینٹ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مبارک احمد شریف وصیت نمبر 23836 ربوہ

مسل نمبر **38722** میں کرامت احمد گھمن ولد چوہدری بشارت احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A 13/1 لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کرامت احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شمس ولد چوہدری نعمت علی S.N.O 5434 لاہور گواہ شد نمبر 2 اجمل امجد بیگ مرزا ارشد W 204 ڈیفنس لاہور

مسل نمبر **38723** میں حسن منیر ولد شیخ منیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گارڈن ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن منیر گواہ شد نمبر 1 احمد منیر ولد شیخ منیر احمد 11۔ شیر شاہ بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 مظفر اعجاز ولد حمید احمد 343 فیروز پور روڈ لاہور

مسل نمبر **38724** میں مستنصر احمد ڈوگر ولد ناصر احمد ڈوگر قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی صدر کینٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مستنصر احمد ڈوگر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ڈوگر برادر موصی گواہ شد نمبر 2 خرم حفیظ مسل نمبر 27037

مسل نمبر **38725** میں محمد ایوب ولد چوہدری محمد یعقوب کلا قوم آرائیں کلا پیشہ سول انجینئرنگ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع مونگ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5970 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 19546 گواہ شد نمبر 2 راجہ ریاض احمد ولد غلام رسول نمبردار مونگ تحصیل ضلع منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر **78726** میں سلمیٰ نور زوجہ چوہدری محمد ایوب قوم گجر گھٹانہ پیشہ سرکاری ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 7 تولے مالیتی -/49000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شد -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8890 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ نور گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 19546 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ایوب (خاوند موصیہ)

مسل نمبر **38727** میں محمد طیب ایوب ولد چوہدری محمد ایوب قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طیب ایوب گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 19546 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ایوب والد موصی

مسل نمبر **38728** میں مریم ایوب بنت چوہدری محمد ایوب قوم آرائیں کلا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 1 تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم ایوب گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 19546 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ایوب والد موصیہ

مسل نمبر **38729** میں امتہ الشافی طور زوجہ شاہد احمد طور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 7.5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الشافی طور گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد امیر صاحب ضلع گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور خاوند موصیہ وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 38730 میں امتہ السلام بنت شاہد احمد طور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ 10 مرلہ واقع محلہ شکور پارک ربوہ میں سے 1/4 حصہ قیمت اندازاً 5 لاکھ روپے۔ 2۔ ترکہ والدہ ربوہ صافی وزن 7.6 تولے جس کے حصہ دار والد اور تین بہنیں ہیں شرعی حصہ کی مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ السلام گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد امیر صاحب ضلع گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور والد موصیہ وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **38731** میں امتہ الرحمٰن بنت شاہد احمد طور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ میں میرا حصہ 1/4 ہے پلاٹ شکور پارک ربوہ میں ہے۔ اس کی اندازاً قیمت 5 لاکھ روپے ہے۔ 2۔ ترکہ والدہ زیور صافی وزن 7.6 تولے ہے حصہ دار والد صاحب اور تین بہنیں شرعی حصہ کی مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد احمد خالد امیر صاحب ضلع گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور والد موصیہ وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **38732** میں فرخندہ شاہد بنت شاہد احمد طور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد پلاٹ برقبہ 10 مرلہ میں میرا حصہ 1/4 ہے پلاٹ شکور پارک ربوہ میں ہے۔ اس کی اندازاً قیمت 5 لاکھ روپے ہے۔ 2۔ ترکہ والدہ زیور صافی وزن 7.5 تولے ہے حصہ دار والد صاحب اور تین بہنیں شرعی حصہ کی مالک ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ شاہد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خالد (امیر صاحب ضلع) گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور والد موصیہ وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **38733** میں عبدالرشید وینس ولد چوہدری نذیر احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جمع رقم بنک میں -/10000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی تقریباً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرشید وینس گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد شمس ولد محمد سلیمان شاہ تاہ شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور 28875

مسل نمبر **38734** میں منزہ حنا بنت عبدالرشید وینس قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات مالیتی -/4300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منزہ حنا گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خالد ولد چوہدری فرزند علی شاہ تاج شوگر ملز گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **38735** میں مدیحہ محمود بنت محمود احمد خالد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور وزنی ایک تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ محمود گواہ شدنمبر 1 محمود احمد خالد (والد موصیہ) گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد طور 28875

مسل نمبر **38736** میں بشارت بیگم زوجہ ناصر احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ایک تولہ قیمت -/8000 روپے۔2۔ زرعی زمین 2 ایکڑ واقع کھرپہ ضلع سیالکوٹ -/600000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشارت بیگم گواہ شدنمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شدنمبر 2 سعادت علی ولد رحمت علی تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38737** میں سردار بیگم زوجہ محمد صادق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی کھجور والی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ ساڑھے تین تولہ سمیت -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سردار بیگم گواہ شدنمبر 1 اللہ دتہ طاہر وصیت نمبر 29635 گواہ شدنمبر 2 محمد اکرم ولد صادق تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ

مسل نمبر **38738** میں نسیم منور بیوہ شیخ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مورگاہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-4-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 10 مرلہ واقع لاہور مالیتی 25 لاکھ روپے۔اس کے 1/8 حصہ کی مالک ہوں۔2۔طلائی زیورات 10 تولہ مالیتی تقریباً 70 ہزار روپے۔3۔نقد رقم 50 ہزار روپے۔4۔حق مہر -/10000 روپے وصول شدہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/14400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ پانی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نسیم منور گواہ شدنمبر 1 محمد نصیر احمد ولد شیخ غلام رسول گلستان کالونی راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 شیخ نور احمد ولد شیخ منور احمد مورگہ راولپنڈی

مسل نمبر **38739** میں امتہ الحکیم بنت حافظ امیر حسین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی 1041۔کرکٹ سٹیڈیم روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الحکیم گواہ شدنمبر 1 حافظ امیر حسین ملک منور حسین کرکٹ سٹیڈیم روڈ راولپنڈی گواہ شدنمبر 2 عبدالوحید قریشی ولد مشتاق احمد سٹیڈیم روڈ راولپنڈی

مسل نمبر **38740** میں برہان احمد ولد حافظ امیر حسین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرکٹ سٹیڈیم روڈ PD/1041 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد برہان احمد گواہ شدنمبر 1 حافظ امیر حسین والد موصی گواہ شدنمبر 2 عبدالوحید قریشی ولد مشتاق احمد PD-246/D سٹیڈیم روڈ راولپنڈی

مسل نمبر **38743** میں مبشرہ احسن زوجہ احسن احمد قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند محترم -/100000 روپے۔ 2۔طلائی زیور وزنی مالیتی -/101900 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبشرہ احسن گواہ شدنمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شدنمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 20931

مسل نمبر **38744** میں ھبۃ البصیر بنت حمید احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر سال دادو بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ البصیر گواہ شدنمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778 گواہ شدنمبر 2 حمید احمد ولد محمد خان وصیت نمبر 20931

مسل نمبر **38745** میں شہباز احمد کھوکھر ولد چوہدری محمد رشید قوم چونگل جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہباز احمد کھوکھر گواہ شدنمبر 1 ثاقب رحمان برادر موصی گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد رشید والد موصی

مسل نمبر **38746** میں فضیلت کوثر زوجہ شہباز احمد کھوکھر قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری دادو سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔الف حق مہر میں خاوند کی طرف سے ادا شدہ طلائی زیورات 100 گرام۔اور (ب) طلائی زیورات 25 گرام کل زیورات 125 گرام کی مالیتی -/75000 روپے۔2۔والدین کی طرف سے ملنے والی زرعی زمین 8 ایکڑ واقع احمد راجو تحصیل گولارچی ضلع بدین مالیتی اندازاً -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فضیلت کوثر گواہ شدنمبر 1 شہباز احمد کھوکھر (خاوند موصیہ) گواہ شدنمبر 2 ثاقب رحمان ولد چوہدری محمد رشید نیو لیبر کالونی سائٹ کالونی سندھ

مسل نمبر **38747** میں طوبیٰ جبین بنت مقصود احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طوبیٰ جبین گواہ شدنمبر 1 صالح خالد ولد مقصود احمد دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 مقصود احمد ولد غلام حسین دارالفضل شرقی ربوہ

مسل نمبر **38748** میں احسان انجم ولد ملک منظور احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 12/6 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احسان انجم گواہ شدنمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شدنمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24950

مسل نمبر **38749** میں قرۃ العین بنت عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 16/8 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات مالیت -/16590 اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قرۃ العین گواہ شدنمبر 1 سید شاہد احمد ربوہ وصیت نمبر 20621 گواہ شدنمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد ربوہ وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **38750** میں شاہدہ شہریار زوجہ شہریار طارق قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یو۔سی۔سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/12000 روپے۔2۔طلائی زیورات وزنی 4 تولے۔3۔جہیز -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ شہریار گواہ شدنمبر 1 شہریار طارق خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 اورنگ زیب ولد شاہ محمد چک 11 یو۔سی۔سی شیخوپورہ

مسل نمبر **38751** میں رخسانہ بیگم زوجہ وحید احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب

ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات اڑھائی تولہ مالیت اندازاً -/33000 روپے۔ حق مہر -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رخسانہ بیگم گواہ شد نمبر 1 آصف توحید رؤف مربی سلسلہ ولد چوہدری عبدالتوحید وصیت نمبر 20858 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد خاوند موصیہ ولد محمد صدیق بدوملہی نارووال

مسل نمبر **38752** میں احمد دین ولد مکرم فتح علی قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی لوہاراں شرقی ڈھپئی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-804 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ 6 کنال 15 مرلے واقع موضع ڈھپئی مالیتی -/550000 روپے۔ 2۔ ایک عدد مکان رقبہ 5 مرلے واقع موضع ڈھپئی مالیتی 2 لاکھ روپے۔ 3۔ دو عدد بھینس مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد دین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد ڈاکٹر لعل دین ڈپٹی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد محمد دین ڈپٹی ڈاکخانہ کوٹلی لوہاراں شرقی ربوہ

مسل نمبر **38753** میں منصور احمد ولد چوہدری احمد دین قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقبہ ڈیڑھ مرلہ واضع سلیم پورہ مالیتی (زرعی اراضی) -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرا کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد داؤد ولد لعلل ڈپئی کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد محمد دین ڈپٹی کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ

مسل نمبر **38754** میں امتہ المتین زوجہ طارق احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈپٹی کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد ڈاکٹر لعل دین ڈپئی کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد احمد دین ڈپئی کوٹلی لوہاراں سیالکوٹ

مسل نمبر **38755** میں مظفر احمد ولد ڈاکٹر لعل دین قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی رقبہ 3 ایکڑ واقع موضع پھلا مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی رقبہ 9 کنال 6 مرلے واقع کوٹلی لوہاراں شرقی مالیتی -/232000 روپے۔ 3۔ زراعی اراضی رقبہ 1 کنال 10 مرلے واقع موضع ڈپئی مالیتی -/37500 روپے۔ 4۔ ایک موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ 5۔ ایک بھینس مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرا کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا ہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 طارق احمد محمد دین ڈپئی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری احمد دین ولد فتح علی ڈپئی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ

مسل نمبر **38756** میں امتہ القیوم زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈپئی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات 5 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/325 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القیوم گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد محمد دین ڈپئی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد ڈاکٹر لعل دین ڈپئی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ

مسل نمبر **38757** میں تہمینہ مظفر بنت مظفر احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈپئی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تہمینہ مظفر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد احمد دین ڈپئی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد محمد دین ڈپئی لوہاراں شرقی سیالکوٹ

مسل نمبر **38758** میں منور احمد ولد مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈپٹی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منور احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد احمد دین ڈپٹی کوٹلی لوہاراں شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد ولد محمد دین ڈپٹی کوٹلی لوہاراں شرقی سیالکوٹ

مسل نمبر **38759** میں ظہیر احمد بابر ولد منیر احمد قوم ورياء پیشہ پرائیویٹ ملازمت + ذاتی کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مین بازار کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ شراکت بھٹہ -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرا کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی ہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد بابر گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف شاہد وصیت نمبر 23993 گواہ شد نمبر 2 آصف توحید رؤف وصیت نمبر 30858

مسل نمبر **38760** میں محمد احسن میمن ولد ڈاکٹر محمد ارشد میمن قوم میمن پیشہ مربی سلسلہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حال سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3740 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن میمن گواہ شد نمبر 1 حافظ مظفر احمد۔ عبدالمنان B-74 کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد منیب ولد علی احمد نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی ربوہ

مسل نمبر **38801** میں بلال احمد ولد مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بلال احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاں 36/20 دارالنصر شرقی ربوہ وصیت نمبر 17545 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد 22/20 دارلنصر شرقی ربوہ وصیت نمبر 33547

مسل نمبر **38802** میں محمد رمیز قمر ولد راجہ قمر الزمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/13 دارالصدر جنوبی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی ربوہ 5 مرلہ 65 مربع فٹ میں سے 1 مرلہ 4 مربع فٹ میرے نام ہے۔ جس کی قیمت اندازاً 60 ہزار روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رمیز قمر گواہ شد نمبر 1 رانا خالد احمد وصیت نمبر 30298 گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ ولد بابو محمد بخش مرحوم 6/13 دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **38803** میں ساجد محمود ولد محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال تقریباً بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچی آبادی دارالفضل شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ساجد محمود گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد محمد صدیق دارالفضل شرقی کچی آبادی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد محمد رفیق کچی آباد دارالفضل شرقی ربوہ

☆......☆......☆......☆......☆

رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں ہم اپنے کرم فرماؤں کو خصوصی رعایت پیش کرتے ہیں

سیخ کباب ~~7~~ روپے 6 روپے

شامی کباب ~~7~~ روپے 6 روپے

چکن تکہ ~~15~~ روپے 12 روپے

علی تکہ شاپ

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون 212041

اور دیوار گرادی گئی

حضرت مصلح موعودفرماتے ہیں:۔

میں چھوٹا تھا مگر مجھے مندرجہ ذیل واقعہ اچھی طرح یاد ہے اوراس لئے بھی واقعہ اچھی طرح یاد ہے کہ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قبل از وقت رویا کے ذریعہ خبر دی تھی- ایک دن ہم سکول سے واپس آئے تو احمدیوں کے چہروں پر ملال کے آثار تھے- گول کمرہ اور دفتر محاسب کے درمیان جہاں (۔) کا دروازہ ہے ہم نے دیکھا کہ ہمارے بعض چچاؤں نے وہاں دیوار کھینچ دی ہے اس لئے ہم اندر سے ہو کر گھر پہنچے اور معلوم ہوا کہ یہ دیوار اس لئے کھینچی گئی ہے کہ تا احمدی (۔) میں نہ آسکیں- حضرت مسیح موعود نے حکم دیا کہ ہاتھ مت اٹھاؤ اور مقدمہ کرو- آخر مقدمہ کیا گیا- جو خارج ہو گیا اور معلوم ہوا کہ جب تک حضرت مسیح موعود خود نالش نہ کریں کامیابی نہ ہوگی-

آپ کی عادت تھی کہ مقدمات وغیرہ میں نہ پڑتے تھے مگر یہ چونکہ جماعت کا معاملہ تھا اور دوستوں کو اس دیوار سے بہت تکلیف تھی اس لئے آپ نے فرمایا کہ بہت اچھا میری طرف سے مقدمہ کیا جائے- چنانچہ مقدمہ ہوا اور دیوار گرائی گئی - فیصلہ سے بہت پہلے میں نے رویا میں دیکھا تھا کہ میں کھڑا ہوں اور وہ دیوار توڑی جارہی ہے اور حضرت خلیفہ اول بھی پاس ہی کھڑے ہیں- اور پھر ایسا ہی ہوا- جس دن سرکاری آدمی اسے گرانے آئے عصر کے بعد ہی حضرت خلیفہ اول درس دیا کرتے تھے سخت بارش آئی اور حضرت خلیفہ اول بھی شاید بارش کی وجہ سے یا یونہی وہاں آکر کھڑے ہو گئے- اس دیوار کی وجہ سے جماعت کو مہینوں یا شاید سالوں تکالیف اٹھانی پڑیں کیونکہ انہیں (۔) تک پہنچنا مشکل تھا- پھر مقدمہ پر ہزاروں روپیہ خرچ ہوا اور عدالت نے فیصلہ کیا کہ خرچ کا کچھ حصہ ہمارے چچاؤں پر ڈال دیا جائے- کئی لوگ غصہ سے کہہ رہے تھے کہ یہ بہت کم ڈالا گیا ہے ان کو تباہ کر دینا چاہئے۔ جب اس ڈگری کے اجراء کا وقت آیا حضرت مسیح موعود گورداسپور میں تھے آپ کو عشاء کے قریب رویا یا الہام کے ذریعہ بتایا گیا کہ یہ باران پر بہت زیادہ ہے اور اس کی وجہ سے مخالف رشتہ دار بہت تکلیف میں ہیں- چنانچہ آپ نے فرمایا کہ مجھے رات نیند نہیں آئے گی اسی وقت آدمی بھیجا جائے جو جا کر کہہ دے کہ ہم نے یہ خرچ تمہیں معاف کر دیا ہے- مجھے اس معافی کی صورت میں پوری طرح یاد نہیں کہ آیا سب رقم معاف کر دی تھی یا بعض حصہ بچپن کا واقعہ ہے اس لئے اس کی پوری تفاصیل یاد نہیں رہیں مگر اتنا یاد ہے کہ فرمایا مجھے رات نیند نہیں آئے گی اس وقت کسی کو بھیج دیا جائے جو جا کر ان سے کہہ دے یہ رقم یا اس کا بعض حصہ جو بھی صورت تھی تم سے وصول نہ کیا جائے گا-

(الفضل 2 اگست 1936ء)

خدا کرے ہمارے دل، ہماری زبان اور ہمارے الفاظ ہمیشہ ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔

خبریں

عالمی امن میں پاکستان کا کردار وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ عالمی امن میں پاکستان کا کردار مرکزی ہے۔ پاکستان کا محل وقوع مثالی ہے ایشیا، وسط ایشیا اور مشرق وسطیٰ کا دروازہ ہے بھوٹان روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ تجارت اور تعاون کیلئے مشترکہ سرحدیں ضروری نہیں۔ کے ٹو، ماؤنٹ ایورسٹ مشترکہ سپیشل پیکج شروع کرسکتے ہیں۔

دورہ بھوٹان وزیراعظم شوکت عزیز نے اپنے دورہ بھوٹان کے دوران بادشاہ اور وزیراعظم سے ملاقاتیں کیں۔ اس موقع پر وفد کے ارکان بھی موجود تھے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے بھوٹان کے بادشاہ کو اس سال جنوری میں سارک سربراہ کانفرنس کے انعقاد سے اب تک مختلف شعبوں کے تحت ہونے والی پیشرفت کے بارے آگاہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے سارک تنظیم کو مزید متحرک اور فعال بنانے کے متعلق مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ پاکستان اور نیپال کے درمیان اقتصادی وتجارتی تعلقات کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا۔

شیخ زید بن سلطان النہیان کا انتقال متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زید بن سلطان النہیان انتقال کر گئے ہیں ان کی عمر 90 سال تھی۔ 1971ء سے متحدہ عرب امارات کے قیام کے وقت سے اس کے صدر چلے آرہے تھے۔ اس طرح 33 سال اپنی ریاست کے صدر رہے۔ ان کی وفات پر صدر مشرف اور وزیراعظم نے افسوس کا اظہار کیا ان کا شمار پاکستان کے اچھے دوستوں میں ہوتا تھا۔

بغداد میں کار بم دھماکہ بغداد میں عراقی وزارت تعلیم کے باہر کار بم دھماکہ میں 16۔افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ امریکی طیاروں نے ایک بار پھر فلوجہ پر بمباری کی ہے جنگجو گروپوں نے امریکی سمیت 4 غیرملکی اغوا کر لئے ہیں۔ ترکی کو تیل سپلائی کرنے والی پائپ لائن تباہ کر دی گئی ہے۔ موصل میں عراقی جنرل پر قاتلانہ حملہ کیا گیا۔

امریکی صدارتی الیکشن میں بش کی فتح یقینی

(3 نومبر۔ مانیٹرنگ ڈیسک) امریکہ میں صدارتی انتخابات کے سلسلہ میں پولنگ مکمل ہوگئی ہے۔ اس موقع پر عوام میں زبردست جوش وخروش دیکھنے میں آیا۔ آج دوپہر 12 بجے کی خبروں کے مطابق جارج ڈبلیو بش نے 269 جبکہ کیری نے 211 ووٹ حاصل کئے۔ صدر بش کو جیتنے کیلئے صرف ایک ووٹ کی ضرورت ہے۔ دوسری طرف کیری کے حامیوں نے امریکی ریاست اوہائیو میں شکست تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

کوئٹہ میں کار بم دھماکہ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کے عقب میں ریموٹ کنٹرول کار بم دھماکے سے پولیس اہلکار اور خاتون سمیت 5۔افراد زخمی ہو گئے۔ افغان قونصلیٹ بھی متاثر ہوا۔ بعض عمارتوں کی بیرونی دیواریں گر گئیں۔

بش کی جیت۔ ایک المیہ ملائیشیا کے سابق وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ صدر بش کی جیت کسی المیہ سے کم نہیں ہوگی۔ امریکی صدر نے اپنی عوام سے عراقی ہتھیاروں کے بارے میں جھوٹ بولا۔ اور غلط راستے پر چل پڑے۔

ربوہ میں سحر وافطار 4۔نومبر 2004ء

انتہائے سحر	5:04
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	11:52
وقت عصر	3:41
وقت افطار	5:19
وقت عشاء	6:42

سانحہ ارتحال

مکرم محمد مالک خضر صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم عطاء اللہ صاحب کے داماد مکرم محمد جاوید اقبال یحییٰ صاحب مورخہ 17۔اکتوبر 2004ء بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی نماز جنازہ گھٹیالیاں خورد میں مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم بڑے نیک اور جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے والے تھے مرحوم نے اپنے پیچھے بوڑھی والدہ، بیوہ محترمہ ریحانہ کوثر صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ ان کے بلندی درجات کیلئے دعا کریں نیز بچوں کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر وجمیل عطا فرمائے۔

مکرم راجہ محمد صادق صاحب صدر محلّہ دارالشکر ربوہ لکھتے ہیں۔ میری خالہ محترمہ انار بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر فیروز خان صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی بنت راجہ غلام محمد صاحب رئیس ذیلدار دلیل پور ضلع چکوال مورخہ 23/اکتوبر 2004ء شالیمار ہسپتال لاہور میں وفات پا گئیں ہیں۔ آپ کی نماز جنازہ 24/اکتوبر 2004ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ تدفین کے بعد مکرم مختار احمد ڈوگر صاحب صدر محلّہ دارالرحمت شرقی نے دعا کرائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

بواسیر کورس
CMC
CURATIVE
PILES COURSE
بواسیر خونی وبادی ہر دو قسم کیلئے مفید وموثر کورس ہے
پیکنگ 21 روزہ۔ کورس قیمت -/90 روپے لٹریچر مفت
Tele.No 213156 کیور یومیڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ

ضرورت ہے
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کیلئے درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔
مکینیکل فٹر: کسی فیکٹری کی ورکشاپ میں کام کرنے کا کم از کم تین سالہ تجربہ۔
ہیلپر: ماہانہ تنخواہ 3500 روپے۔
تجربے کی ضرورت نہیں۔ مشین پر کام کرنے کے خواہشمند افراد اگر کام سیکھ جائیں گے تو بطور مشین آپریٹر ان کی تنخواہ 4000 سے 4500 روپے ماہانہ مقرر کی جاسکتی ہے۔
تمام منتخب افراد کو سنگل رہائش دی جائے گی۔ اس کے علاوہ سالانہ چھٹیاں، میڈیکل، اوور ٹائم اور بونس کی سہولیات بھی ہونگی۔ درخواستیں بمعہ تصدیق درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔
کمپنی کے معیار پر پورا اترنے والے امیدواروں کو ہی انٹرویو کیلئے بلایا جائے گا۔
جنرل منیجر پاکستان چپ بورڈ (پرائیویٹ) لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر 18 جہلم
فون 0541-646580-81

BABY HOUSE
ملکی غیر ملکی سائیکلوں کا گھر Bmx M.T.B
ہر سائز رنگ میں بیٹری سے چلنے والی کاریں اور سکوٹر نیز بے بی گڈز دستیاب ہیں۔
Y.M.C.A بلڈنگ دکان نمبر 1
بالمقابل میکڈونلڈ نیلا گنبد لاہور
طالب دعا ہمایوں خلیل فون: 7324002

C.P.L 29